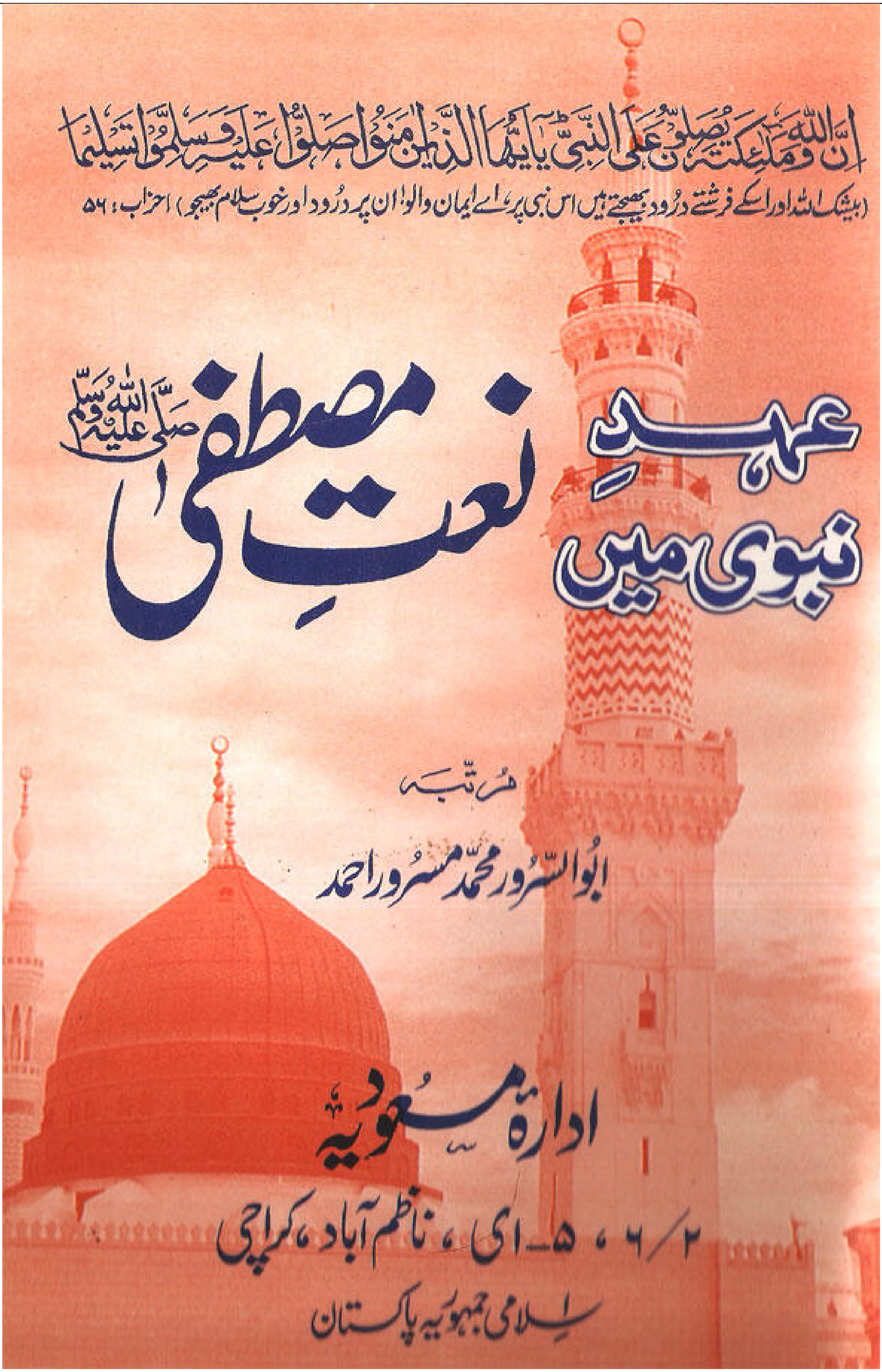

إن الله وملٰئكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

(بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو) احزاب: ۵۶

عہدِ نبوی میں نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ

ابو السرور محمد مسرور احمد

ادارۂ مسعودیہ

۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(بیشک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو) احزاب ، ۵۶

عہدِ نبوی میں نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مرتبہ

ابوالسرور محمد مسرور احمد

ادارۂ مسعودیہ

۲/۶ ، ۵-ای ، ناظم آباد ، کراچی

اسلامی جمہوریہ پاکستان

(۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

لمحہ فکریہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

وہ حضرات جو محبتِ رسول علیہ التحیۃ والتسلیم اور نعتِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کو شرک اور نعت خواں کو مشرک سمجھتے ہیں اِن تاریخی حقائق کی روشنی میں غور فرمائیں کہ وہ کس کو شرک کہہ رہے ہیں اور کس کو مشرک سمجھ رہے ہیں؟ ذرا دل لگا کر سُنیں ــــ اللہ تعالیٰ کیا فرما رہا ہے؟ ــــ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے ہیں؟ ــــ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیا فرما رہی ہیں؟ ــــ حضرت فاطمۃ الزہرا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عبّاس اور حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ولادتِ پاک کا ذکر فرما رہے ہیں اور نعتیں سنا رہے ہیں ــــ حضرت صدیق اکبر، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی، حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ سب نعتیں پڑھ رہے ہیں ــــ شاعرانِ دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسّان بن ثابت، حضرت عبداللہ بن رواحہ، حضرت کعب بن زُہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نعتیں سُنا رہے ہیں۔

جو حضرات نعت کو شرک کہہ رہے ہیں اور نعت خواں کو مشرک سمجھ رہے ہیں، شاید وہ غیر شعوری طور پر اس ارشادِ باری کا مصداق بن رہے ہیں ــــ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ الآیہ (نساء: ۱۵۰) ــــ "اور چاہتے ہیں کہ اللہ سے اسکے رسُولوں کو جُدا کردیں۔"

اے بزرگو! ــ اے اسلام کے علمبردارو! ــ اے ملّت کے رہنماؤ! ــ اے مسلمانوں کے غمخوارو! ــــ اور ہاں اے جوانو! ــ اے مجاہدو ــ اے ملّت کے پاسبانو! ــــ اے اسلام کے متوالو! ــــ دشمنانِ اسلام ہمارے سینوں سے دل اور ہمارے جسموں سے رُوح نکال رہے ہیں ــــ تم دل کو سنبھال کر رکھو ــ تم رُوح کی حفاظت کرو، تم ہی بہتر ہو تم ہی برتر ہو، ہاں:۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (آل عمران: ۱۳۹)

ــــ "اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو" ــــ مولا تعالیٰ ہمارے بزرگوں اور ہمارے جوانوں کا حامی و ناصر ہو اور ان کے قلب و نظر کی حفاظت فرمائے۔ آمین

۶ شوال المکرم ۱۴۲۱ھ / ۲ جنوری ۲۰۰۱ء — احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

اَلحمدُ لِرَبٍّ هُوَ شَافٍ لِسَقِيمٍ ‏ وَالشُّكرُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے جو بیمار کو شفا دینے والا ہے ‏ اور شکر اس ذات کیلئے جو کہ سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر ہے

اَلْعَالِمُ وَالْوَاحِدُ وَالْبَاقِيْ اَبَدًا ‏ وَالْغَافِرُ لِلذَّنْبِ جَدِيدٍ وَقَدِيمٍ

سب کچھ جاننے والا اور اکیلا اور ہمیشہ باقی رہنے والا ‏ اور بخشنے والا واسطے گناہ کے نئے اور پرانے

اَلظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالنَّافِعُ حَقٌّ ‏ اَلرَّازِقُ لِلْعَبْدِ وَاِنْ كَانَ اَثِيمٌ

ظاہر اور باطن اور سچا نفع دینے والا ‏ رزق دینے والا بندے کیلئے اگرچہ بندہ گنہگار

اَلْحَاكِمُ وَالنَّافِذُ لِلْحُكْمِ سَرِيعًا ‏ لَا مَانِعَ مَا يُوصِلُ مِنْ فَضْلِ كَرِيمٍ

حکم کرنیوالا اور جاری کرنیوالا واسطے حکم کے جلدی ‏ نہیں روکنے والا کوئی اس کو جو پہنچا ہے انکے فضل و کرم سے

اَلْعَالِمُ وَالنَّاظِرُ فِيْ كُلِّ اَوَانٍ ‏ وَالْحَافِظُ مِنْ نَارِ سَعِيرٍ وَجَحِيمٍ

جاننے والا اور دیکھنے والا درمیان ہر وقت کے ‏ اور بچانے والا آگ جلانے والی دوزخ سے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۱

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ المتوفی ۱۳ھ ۶۳۴ء

يَا عَيْنُ فَابْكِيْ وَلَا تَسْأَمِيْ — وَحَقِّ الْبُكَاءُ عَلَى السَّيِّدِ

تو اے آنکھ خوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں — قسم ہے سرورِ عالم پر رونے کے حق کی

عَلَى خَيْرِ خِنْدَفٍ عِنْدَ الْبَلَاءِ — أَمْسَى يُغَيَّبُ فِي الْمُلْحَدِ

خندف کے بہترین فرزند پر آنسو بہا، جو غم والم کے ہجوم میں سرِ شام گوشۂ عافیت میں چھپا دیا گیا۔

فَصَلَّى الْمَلِيْكُ وَلِيُّ الْعِبَا — دِ وَرَبُّ الْعِبَادِ عَلَى أَحْمَدِ

مالک الملک بادشاہ عالم، بندوں کا والی — اور پروردگار احمد مجتبیٰ پر سلام و رحمت بھیجے۔

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْبِ — وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ فِي الْمَشْهَدِ

اب کیسی زندگی، جو حبیب ہی بچھڑ گیا — اور وہ نہ رہا جو زینت دہِ ایک عالم تھا

فَلَيْتَ الْمَمَاتَ لَنَا كُلِّنَا — فَكُنَّا جَمِيْعًا مَعَ الْمُهْتَدِي

کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی — آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۸

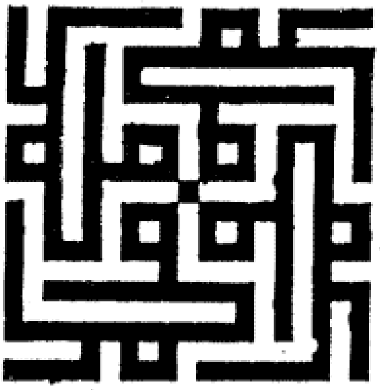

محمد

(۵)

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

المتوفیٰ : سنہ ۵۷ھ
۶۷۷ء

مَتیٰ یَبْدُ فِی الدَّاجِی الْبَهِیْمِ جَبِیْنُهٗ	یَلُحْ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجَی الْمُتَوَقِّدِ
اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے	تو اس طرح چمکتی ہے جیسے روشن چراغ
فَمَنْ کَانَ اَوْ مَنْ قَدْ یَکُوْنُ کَاَحْمَدَ	نِظَامٌ لِحَقٍّ اَوْ نَکَالٌ لِمُلْحِدِ
احمد مجتبیٰ کے جیسا کون تھا اور کون ہو گا	حق کا نظام قائم کرنے والا اور ملحدوں کو سراپا عبرت بنا دینے والا

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۸

٦

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَظْهَرَ دِيْنَهُ — عَلٰى كُلِّ دِيْنٍ قَبْلَ ذٰلِكَ حَائِدِ

کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے اپنے دین کو غالب کر دیا — ہر اُس دین پر جو اس سے پہلے تھا حق سے پھرا ہوا

وَأَسْلَبَهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ بَعْدَ مَا — تَدَاعَوْا إِلٰى أَمْرٍ مِنَ الْغَيِّ فَاسِدِ

اور اللہ نے اہل مکہ کو محروم کر دیا حضور سے جب — ان لوگوں نے گمراہی کے خیال فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی

غَدَاةَ أَجَالَ الْخَيْلَ فِيْ عَرَصَاتِهَا — مُسَوَّمَةً بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَخَالِدِ

اور پھر وہ صبح جب گھوڑے اس کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے — جن کی باگیں چھوٹی ہوتی تھیں، زبیر و خالد کے درمیان

فَأَمْسٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهُ

پس رسول اللہ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا

وَأَمْسٰى عِدَاهُ مِنْ قَتِيْلٍ وَشَارِدِ

اور ان کے دشمن مقتول ہوئے اور شکست کھا کے بھاگے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۹

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَحُقَّ الْبُكَاءُ عَلَى السَّيِّدِ

اپنے سردار پر آنسو بہانا تو لازم آچکا

فَيَا عَيْنِي ابْكِي وَلَا تَسْأَمِي

تو اے میری آنکھ آنسو بہا اور نہ تھک

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم نشرح لک صدرک و وضعنا عنک وزرک الذی

انقض ظہرک و رفعنا لک ذکرک فان مع العسر یسرًا

ان مع العسر یسرا فاذا فرغت فانصب والی

ربک فارغب

خط دیوانی

کتبہٗ گوہر قلم لاہور

۸

حضرت علی مرتضےٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَمِنْ بَعْدِ تَكْفِينِ النَّبِيِّ وَدَفْنِهِ ۔۔۔ بِأَثْوَابِهِ آسَى عَلَى هَالِكٍ ثَوَى

نبی کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد میں اس مرنے والے ۔۔۔ کے غم میں غمگین ہوں جو خاک میں جا بسا

رُزِئْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِينَا فَلَنْ نَرَى ۔۔۔ بِذَاكَ عَدِيلًا مَا حَيِينَا مِنَ الرَّدَى

رسول اللہ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب ۔۔۔ جب تک ہم جو جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے

وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُونِ أَهْلِهِ ۔۔۔ لَهُ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيزٌ مِنَ الرَّدَى

رسول ہمارے لیے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن ۔۔۔ سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی

وَكُنَّا بِمَرْآهُ نَرَى النُّورَ وَالْهُدَى ۔۔۔ صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِينَا أَوِ اغْتَدَى

ہم جب اُن کو دیکھتے تو سراپا نور و ہدایت کو دیکھتے ۔۔۔ صبح بھی اور شام بھی جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے

لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ ۔۔۔ نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلَى ظُلْمَةِ الدُّجَى

اُن کی موت کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں ۔۔۔ دن، کالی رات سے زیادہ تاریک ہو گیا

فَيَا خَيْرَ مَنْ ضَمَّ الْجَوَانِحَ وَالْحَشَا ۔۔۔ وَيَا خَيْرَ مَيْتٍ ضَمَّهُ التُّرْبُ وَالثَّرَى

انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں اُن میں سب سے ۔۔۔ بہتر آپ ہیں اور آپ اُن تمام مُردوں میں جن کو خاک نے چھپایا سب سے بہتر ہیں

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۵

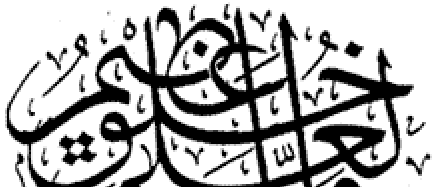

كَأَنَّ أُمُورَ النَّاسِ بَعْدَكَ ضُمِّنَتْ — سَفِينَةَ مَوْجٍ حِينَ فِي الْبَحْرِ قَدْ سَمَا

گویا معاملہ انسانی آپ کی موت کے بعد ایک کشتی میں — پڑ گیا ہے جو سمندر کے اندر اونچی موجوں میں گھری ہوئی ہے

فَضَاقَ فَضَاءُ الْأَرْضِ عَنْهُمْ بِرَحْبِهٖ — لِفَقْدِ رَسُولِ اللّٰهِ إِذْ قِيلَ قَدْ مَضٰى

زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی رسول اللہ — کی وفات کی وجہ سے جب یہ کہا گیا کہ رسول گزر گئے

فَقَدْ نَزَلَتْ لِلْمُسْلِمِينَ مُصِيبَةٌ — كَصَدْعِ الصَّفَا لَا لِلصَّدْعِ فِي الصَّفَا

مسلمانوں پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے — جیسے چٹان میں شگاف پڑ جائے اور چٹان کے شگاف کی اصلاح کہاں ممکن ہے

فَلَنْ يَسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِيبَةً — وَلَنْ يُجْبَرَ الْعَظْمُ الَّذِي مِنْهُمْ وَهٰى

اس مصیبت کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے — اور وہ کمزوری جو پیدا ہوگئی ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے

وَفِي كُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوةِ يَهِيجُهُ

اور ہر نماز کے وقت بلال ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں

بِلَالٌ وَيَدْعُوا بِاسْمِهٖ كُلَّمَا دَعَا

جب کہ وہ (بلال) ان کا نام لے کر پکارتے ہیں ،

ڈاکٹر نور محمّد ربّانی (مقیم مدینہ منوّرہ)، کشف العرفان، ص ۳۶

۱۰

حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا —— المتوفی ۱۱ھ ۶۳۲ء

مَاذَا عَلٰى مَنْ شَمَّ تُرْبَةَ اَحْمَدَ ۔۔۔ اَلَّا يَشَمَّ مُدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا

جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمد مجتبیٰ سونگھ لی ۔۔۔ تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا ۔۔۔ صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ عُدْنَ لَيَالِيَا

(حضور کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں ۔۔۔ یہ مصیبتیں "دنوں" پر ٹوٹتیں تو دن "راتوں" میں تبدیل ہو جاتے

اُغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَاءِ وَكُوِّرَتْ ۔۔۔ شَمْسُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ الْاَزْمَانُ

آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہو گئیں اور لپیٹ دیا گیا ۔۔۔ دن کا سورج اور تاریک ہو گیا سارا زمانہ

وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِيِّ كَئِيبَةٌ ۔۔۔ اَسَفًا عَلَيْهِ كَثِيرَةُ الْاَحْزَانِ

اور زمین نبی کریم کے بعد مبتلائے درد ہے ۔۔۔ ان کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا

فَلْيَبْكِهِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُهَا ۔۔۔ يَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَهُ النَّيِّرَانُ

اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی ان کی جدائی پر ۔۔۔ فخر تو صرف ان کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں

يَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَكِ صِنْوَةً

اے آخری رسولؐ آپ پر برکت وسعادت کی جھڑی فیض ہیں

صَلّٰى عَلَيْكَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنِ

آپ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود وسلام بھیجا ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۷

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب بن ہاشم

حَمِدْتُ اللّٰہَ حِیْنَ فُؤَادِیْ — اِلَی الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْمُنِیْفِ

مَیں نے خُدا کا شکر ادا کیا جب اُس نے میرے دل کو — اسلام اور بلند ترین دین کی توفیق بخشی

لِدِیْنٍ جَآءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِیْزٍ — خَبِیْرٍ بِالْعِبَادِ بِہِمْ لَطِیْفٍ

اس دین کی جو عظمت و عزت والے پروردگار کی طرف سے آیا ہے — جو بندوں کے تمام حالات سے باخبر اور ان پر بڑا مہربان ہے

اِذَا تُلِیَتْ رَسَائِلُہٗ عَلَیْنَا — تَحَدَّرَ دَمْعُ ذِی اللُّبِّ الْحَصِیْفِ

جب اُس کے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کی جاتی ہے — تو ہر صاحب عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں

رَسَآئِلُ جَآءَ اَحْمَدُ مِنْ ہُدَاہَا — بِاٰیَاتٍ مُّبَیِّنَۃِ الْحُرُوْفِ

وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمد لے کر آئے — واضح الفاظ و حروف والی آیتوں میں

وَاَحْمَدُ مُصْطَفًی فِیْنَا مُطَاعًا — فَلَا تَغْشَوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ

اور احمد ہم میں برگزیدہ ہیں جن کی اطاعت کی جاتی ہے — لہٰذا تم ان کے سامنے ناملائم لفظ بھی منہ سے نہ نکالنا

فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ لِقَوْمٍ — وَلَمَّا نَقْضِ فِیْہِمْ بِالسُّیُوْفِ

تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کرینگے — جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے فیصلہ نہیں کیا ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۳

صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۲)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ بن عبدالمطلب

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي ... مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرَقُ

آپ اس سے پہلے سایۂ خاص میں بسر کر رہے تھے اور ... اُس منزلِ محفوظ میں تھے جہاں پتوں سے بدن ڈھانپا گیا

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ ... أَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقٌ

پھر آپ بستی میں اُترے، مگر نہ تو آپ ابھی بشر تھے ... نہ گوشت پوست اور نہ لہو کی پھٹکی

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ ... أَلْجَمَ نَسْرًا وَأَهْلَهُ الْغَرَقُ

بلکہ وہ آبِ صافی، جو کشتیوں پر سوار تھا ... جب سیلاب کی موجیں چوٹی کو چھو رہی تھیں اور لوگ ڈوب رہے تھے

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ إِلَى رَحِمٍ ... إِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ

منتقل ہوتا رہا صُلب سے رحم کی طرف ... پھر جب ایک عالم گزر چکا مرتبۂ حال کا ظہور ہوا

وَرَدْتَ نَارَ الْخَلِيلِ مُكْتَتِمًا ... فِي صُلْبِهِ أَنْتَ كَيْفَ يَحْتَرِقُ

آپ آتشِ خلیل میں اترے، چھپے چھپے، ... آپ ان کی صُلب میں تھے تو وہ کیسے جلتے

حَتَّى احْتَوَى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ ... خِنْدِفَ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ

تا آنکہ آپ کا محافظ وہ صاحبِ شوکت گھرانہ ہوا جو ... خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کا جس کا دامن زمین پر لوٹتا تھا

وَأَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ أَشْرَقَتِ الْأَ ... رْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأُفُقُ

اور آپ جب پیدا ہوئے تو چمک اُٹھی زمین ... اور روشن ہو گئے آفاقِ سماوی آپ کے نور سے

فَنَحْنُ فِي ذَٰلِكَ الضِّيَاءِ وَفِي النُّ

تو اب ہم لوگ اسی روشنی اور اسی نور میں

ورِ وَسُبُلَ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

ہیں اور ہدایت و استقامت کی راہیں نکال رہے ہیں

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۳۴

از حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلصُّبْحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ — وَاللَّیْلُ دَجیٰ مِنْ وَفْرَتِہٖ

صبح ظاہر ہوئی آپ (آنحضور) کی پیشانی سے — اور رات رونما ہوئی آپ کی زلفوں سے

فَاقَ الرُّسُلَا فَضْلاً وَّ عُلاً — اَھْدَی السُّبُلَا لِدَلَالَتِہٖ

آپ سبقت لے گئے تمام پیغمبروں پر بزرگی اور بلندی میں — دین کے تمام راستے روشن ہو گئے آپ کی رہنمائی سے

کَنْزُ الْکَرَمِ مَوْلَی النِّعَمِ — ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

آپ بخشش کے خزانے اور رحمتوں کے مالک ہیں — تمام اُمت کو راہ ہدایت دکھانے والے اپنی شریعت سے

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ — کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

بہت پاکیزہ نسب والے اعلیٰ خاندان والے — تمام عرب (کل جہان) آپ کی خدمت میں ہیں

سَعَتِ الشَّجَرُ اَعْلَی الْحَسَبِ — کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ

دوڑے آئے درخت کلام کیا پتھروں نے — دو ٹکڑے ہو گیا چاند آپ کی انگلیوں کے اشارے سے

جِبْرِیْلُ اَتیٰ لَیْلَۃَ اَسْریٰ — وَالرَّبُّ دَعیٰ لِحَضْرَتِہٖ

جبریل علیہ السلام آئے معراج کی رات آپکے پاس — اور اللہ تعالیٰ نے بلایا آپ کو اپنے سامنے

نَالَ الشَّرَفَا وَاللّٰہُ عَفَا — عَنْ مَّا سَلَفَا مِنْ اُمَّتِہٖ

آپ کی بدولت لوگوں کو بزرگیاں حاصل ہوئیں اور اللہ تعالیٰ — نے معاف فرمائے وہ گناہ جو اُمت نے کیے تھے۔

فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا — وَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ

پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار ہیں — اور ہمارے لئے عزت ہے آپکے قبول فرمانے میں

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۴۰

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا — وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ

میں اللہ کے رسول کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا — اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ — اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی — کھڑا ہوتا اور ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو میں دیکھ اور سن رہا تھا

لَظَلَّ یُرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ — مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَنْوِیْلُ

تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حکم سے — رسول اللہ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ — فِیْ کَفِّ ذِیْ نَقِمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ

یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی منازعت کے — اس ہاتھ میں دیدیا جو کہ سزا دے سکتا تھا اور جس کا قول فیصل تھا

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَاءُ بِہٖ

بیشک رسول اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے

مُھَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ مَسْلُوْلُ

وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھنچی ہوئی تلوار ہیں ۔

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۱۴۱

۱۵

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الشہید سنہ ۸ھ ۶۲۹ء

رُوحِي الْفِدَاءُ لِمَنْ أَخْلَاقُهُ شَهِدَتْ	بِأَنَّهُ خَيْرُ مَوْلُودٍ مِنَ الْبَشَرِ
میری جان ان پر فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں	کہ وہ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں ،
عَمَّتْ فَضَائِلُهُ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا	عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ
ان کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کے لیے عام ہیں	جس طرح سورج اور چاند ساری مخلوق کے لیے عام ہے
لَوْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ آيَاتٌ مُبَيِّنَةٌ	كَانَتْ بَدِيهَتُهُ عَنِ الْخَبَرِ
اگر ان کی صداقت پر مہر ثبت کرنے والی نشانیاں نہ ہوتیں	تو خود ان کی واضح شخصیت ان کی صداقت کافی تھی

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۴۳

امام زین العابدین، علی السجاد بن الحسین رضی اللہ عنہما

إِنْ نِلْتِ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا إِلَى أَرْضِ الْحَرَم
بَلِّغْ سَلَامِي رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَرَم

اے بادِ صبا اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو
تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں

مَنْ وَجْهُهُ شَمْسُ الضُّحَى مَنْ خَدُّهُ بَدْرُ الدُّجَى
مَنْ ذَاتُهُ نُوْرُ الْهُدَى مَنْ كَفُّهُ بَحْرُ الْهِمَم

وہ جن کا چہرہ انورِ مہرِ نیم روز ہے اور جن کے رخسارِ تاباں ماہِ کامل
جن کی ذات نورِ ہدایت ہے، جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا

قُرْآنُهُ بُرْهَانُنَا نَسْخًا لِأَدْيَانٍ مَضَتْ
إِذْ جَاءَنَا أَحْكَامُهُ كُلُّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَم

اُن کا لایا ہوا قرآن ہمارے لیے واضح دلیل ہے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کردیا
جب اُن کے احکام ہمارے پاس آئے تو پچھلے سارے صحیفے معدوم ہوگئے

أَكْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِنْ سَيْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰى
طُوْبٰى لِأَهْلِ بَلْدَةٍ فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَشَم

ہمارے جگر زخمی ہیں فراقِ مصطفٰے کی تلوار سے
خوش نصیبی اس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبی محتشم ہیں

يَا لَيْتَنِي كُنْتُ كَمَنْ يَتْبَعْ نَبِيًّا عَالِمًا
يَوْمًا وَلَيْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ كَذَا لِي بِالْكَرَم

کاش میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے
دن اور رات ہمیشہ (اے خدا) یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما

يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ أَنْتَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْن
أَكْرِمْ لَنَا يَوْمَ الْحَزِيْنِ فَضْلًا وَجُوْدًا وَالْكَرَم

اے رحمتِ عالم آپ گناہ گاروں کے شفیع ہیں
ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشئے

يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ أَدْرِكْ لِزَيْنِ الْعَابِدِيْن

اے رحمتِ عالم زین العابدین کو سنبھالئے

مَحْبُوْسِ أَيْدِي الظَّالِمِيْنَ فِي الْمَوْكِبِ وَالْمُزْدَحَم

وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے

ڈاکٹر نور محمد ربانی (مقیم مدینہ منورہ)، کشف العرفان، ص ۴۲

ادارۂ مسعودیہ کراچی
Idara-e-Mas'udia, Karachi

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ